منقبت سیدہؑ

مولانا سید محمد عباس رضوی اخترؔ طاب ثراہ آل باقر العلومؑ

ہیں کنیز خالق اکبر جنابِ فاطمہؑ
خود مشیت نے کیا ہے انتخابِ فاطمہؑ

فخر حوّا، فخر مریم ہیں جنابِ فاطمہؑ
طاہرہ صدیقہ زہرا ہیں خطابِ فاطمہؑ

صبح حق آئی جہاں میں دور تاریکی ہوئی
ہوگیا طالع جہاں میں آفتابِ فاطمہؑ

یہ حدیث بضعۃٌ منّی سے ثابت ہوگیا
مصطفیٰ کی جان اور دِل ہیں جنابِ فاطمہؑ

ہیں یہی خاتون محشر اور خاتون جناں
صنف نسواں میں نہیں کوئی جوابِ فاطمہؑ

رُوئے روشن کی ضیا سے جگمگا اُٹھا جہاں
جب کہ مشغول عبادت تھیں جناب فاطمہؑ

اے مسلماں سچ بتا دے تو نے کیا دیکھا نہیں
خود نبیؐ کرتے تھے تعظیم جنابِ فاطمہؑ

بے ضرورت گھر سے باہر بھی نہیں نکلے قدم
درس نسواں کے لئے ہے یہ حجابِ فاطمہؑ

غصب کرنے والے حق کے اتنا تو بس جان لے
کیا قیامت ہوگا محشر میں عتابِ فاطمہؑ

جب سواری فاطمہ کی سوئے جنت جائے گی
مدح خواں اخترؔ بھی ہوگا ہم رکابِ فاطمہؑ

منقبت زہراؑء

محترمہ تنظیم زہراءنقوی صاحبہ کنیزؔ اکبرپوری معلمۂ جامعۃ الزھراء

سمجھو اسی سے رتبہ کتنا ہے فاطمہؑ کا
اللہ نے قصیدہ لکھا ہے فاطمہؑ کا

کہتے ہو کیسے ابتر اللہ کے نبیؐ کو
کوثر کی آیتوں میں چرچا ہے فاطمہؑ کا

قرآن نے صراحت اس کے لقب کی، کی ہے
معبود کی نظر میں رتبہ ہے فاطمہؑ کا

ہر کام میں مدد کو آتے رہے ملائک
اہل فلک سے بڑھ کر درجہ ہے فاطمہؑ کا

جھولا ملک جھلائے رضواں لباس لائے
اللہ کو بھی پیارا بچہ ہے فاطمہؑ کا

عورت کی زندگی میں ہر رخ سے ہے نمونہ
بیشک بہت ہی دلکش قصہ ہے فاطمہؑ کا

سارے جہاں کو اس نے شرم وحیا سکھائی
کہتے ہیں جس کو پردہ تحفہ ہے فاطمہؑ کا

بزم ملائکہ میں معبود یوں ہے نازاں
دیکھ تو کیا انوکھا سجدہ ہے فاطمہؑ کا

زہراؑ کے در سے ہٹ کر پاؤ گے خلد کیوں کر
جنت کا ہر علاقہ رقبہ ہے فاطمہؑ کا

تم اے کنیزؔ آخر تعریف کیا کروگی
مدحت گزار ہر اک سورہ ہے فاطمہؑ کا

قطعہ

شبیب اکبر اثیرؔ جائسی

ہے جواب اِس پوچھنے کا کیا تری چوکھٹ پہ ہے
عظمتیں، اہل فلک، تارا تری چوکھٹ پر

آئے ہیں در پر ترے ختم الرسلؐ بہر سلام
سچ تو یہ ہے دین کی دنیا تری چوکھٹ پر